سوال

میری ساس اور سسر ہماری خاص زندگی میں دخل اندازی کرتے رہتے ہیں، اور خاص کر ساس اور نندیں (خاوند کی بہنیں) تو بہت زیادہ دخل اندازی کرتی ہیں، میرا خاوند بہت ہی اچھا ہے لیکن اس کی شخصیت میں مطلقاً ٹھراؤ اور استقلال نہیں ۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ساس اور نندوں کے حقوق کے متعلق بتائیں کہ مجھ پر ان کیا حقوق ہیں؟ میری ساس کا کہنا ہے کہ اب اس کے اور بھی زیادہ حقوق ہیں، اور میرے میکے والوں کے مجھ پر کوئی حقوق نہیں رہے، اور مجھ یہ بھی لازم ہے کہ میں نے جہاں بھی جانا ہو یا پھر کوئی بھی کام کرنا ہو ساس کی موافقت اور اجازت ضروری ہے، مجھے یہ تو علم ہے کہ میں اپنے خاوند سے ہر کام کی اجازت لوں اور میں یہ کرتی بھی ہوں ۔ لیکن میرے خیال میں میری ساس کا صرف اتنا حق ہے کہ میں اسے ضرور بتاؤں کہ اپنے گھر کے معاملات کو کس طرح چلا رہی ہوں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

آپ کی ساس اور نندوں کا آپ پر یہ حق ہے کہ آپ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، ان سے صلہ رحمی اور ان کے ساتھ احسان کرنے حتی الوسع کوشش کریں ۔

اور آپ کی ساس کا جو یہ ذہن اور خیال ہے کہ آپ ہر معاملہ میں اس کی موافقت اور اجازت لیں تو یہ صحیح نہیں، اور نہ ہی علماء کرام نے اسے بیوی کے ذمہ خاوند کے حقوق میں ذکر کیا ہے، بلکہ آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ اپنے خاوند کی اطاعت کریں اور اس سے اجازت طلب کریں اور اس کی بھی اطاعت اس وقت تک ہے جب تک وہ برائی اور معصیت کا حکم نہ دے، اگر وہ معصیت کا حکم دیتا ہے تو اس میں اس کی اطاعت نہیں ہوگی ۔

لیکن یہاں یہ بات نہ بھولیں کہ آپ کو اپنی ساس کے تجربات اور اس کے مفید پند و نصائح سے فائدہ اٹھانے میں کوئی ممانعت نہیں اور نہ ہی کوئی حرج ہے، اور اسی طرح اس میں کوئی ممانعت نہیں کہ اگر اپنی ساس کی تھوڑی بہت تنگی کو برداشت کریں تا کہ اس میں آپ کے خاوند کی عزت ہوسکے، تو ایسا کرنا آپ کے لیے اجر و ثواب کا باعث بنے اور اس پر ان شاء اللہ اجر ملے گا ۔

اور آپ کی ساس کا یہ کہنا کہ اب آپ کے میکے والوں کا آپ پر کسی قسم کا کوئی حق نہیں رہا اس کی یہ بات بھی صحیح نہیں، بلکہ ان کا حق صلہ رحمی اور احسان اور ان سے نیکی کرنا ابھی تک قائم ہے، اور اسی طرح وقتاً فوقتاً انہیں ملنے جانا یہ بھی ان کا حق قائم ہے اور خاص کر والدین کے ساتھ ملنا اور احسان و نیکی و صلہ رحمی کرنا، ان کا حق تو آپ کے خاوند کے حق کے ساتھ ہی ملتا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے دلوں میں الفت و محبت پیدا فرمائے اور آپ کو رشد و ھدایت نصیب کرے ۔

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد